الحمدللہ عزوجل

ختم قادریہ شریف

مع

ایمان افروز تذکرہ

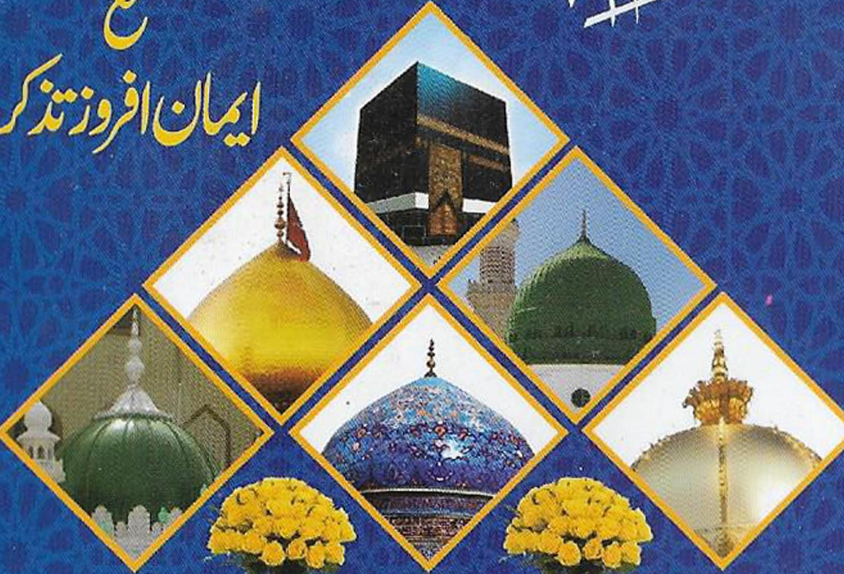

ملنے کا پتہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد

انتساب

محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلوں اور پیاروں کے نام

امیرِ طیبہ کاشف الکربات اسد اللہ واسد الرسول

سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

امامِ عالی مقام

اِمام حُسین رضی اللہ عنہ

سبطِ رسول جگر گوشۂ بتول

کریم بے بہا منبعِ جود وعطا سیدی وسندی

حضرت سیدنا موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

قطب الاقطاب منبعِ جود وسخا سید الاولیاء شہنشاہ بغداد

سیدنا حضور غوث الاعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

سلطان العارفین، عارف باللہ، منبعِ جود وعطا، سید الاولیاء سیدنا حضرت

محمد شاہ دولہا سبزواری کندی والا بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اور تمام امت مسلمہ کو ہدیۂ ثواب پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے اس بابرکت مشن میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ انہیں دونوں جہاں کی دائمی عزتیں عطا فرمائے آمین (بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم)

لوحِ قرآنی

الٓمّٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ	قٓ	اٰمِين

اسے صبح وشام دیکھنے برکتوں کا نزول ہوگا چاہیں تو اس طرح نیت کرلیں کہ اے پروردگار! لوحِ قرآنی کے طفیل میری غیبی مدد فرمائیں گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہوں

درودِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ — **رکاوٹیں دور ہوں گی**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُ بِهَا وَحْلَتِیْ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ تَقَالِیْبِ الْاَیَّامِ وَالسِّنِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هٰذا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

ایمان افروز تذکرہ

قرآن پاک اور احادیث طیبہ کے نور سے ہمیں صالحین کے عقائد و نظریات کو اختیار کرنے اور ان کے دامن سے وابستہ رہنے کا درس ملتا ہے اور حقیقتاً یہی صراطِ مستقیم ہے۔

عالم اسلام کی معتبر ترین عظیم شخصیات کے حالات اور مستند کتابوں سے یہ بات انتہائی واضح ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و محبت کا سلسلہ نہ صرف عام مومنین میں پایا جاتا ہے بلکہ اولیائے کاملین بھی ان کی عظمت کے قائل ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم شریف عبد القادر، کنیت ابو محمد، القاب محی الدین محبوبِ سبحانی، سلطان الاولیاء، غوث اعظم وغیرہ ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ والدِ ماجد کی نسبت

سے حسنی اور والدہ ماجدہ کی نسبت سے حسینی سیّد ہیں۔

شبِ ولادت حضور پر نور ﷺ کی عظیم الشان بشارت

محبوب سبحانی حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کی رات آپ کے والد ماجد نے یہ مشاہدہ فرمایا کہ سرور کائنات ﷺ بمع صحابۂ کرام اور اولیاء عظام علیہم الرضوان ان کے گھر جلوہ افروز ہیں اور اِن الفاظ مبارکہ سے ان کو خطاب فرمایا اور بشارت سے نوازا:

یَا اَبَا صَالِحٍ اَعْطَاكَ اللّٰهُ اِبْنًا وَّهُوَ وَلِیٌّ وَّ مَحْبُوْبِیْ وَمَحْبُوْبُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَسَیَكُوْنُ لَهٗ شَانٌ فِی الْاَوْلِیَآءِ وَالْاَقْطَابِ كَشَانِیْ بَیْنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ

ترجمہ: اے ابو صالح! اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسا فرزند عطا فرمایا ہے جو ولی ہے وہ میرا اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور عنقریب اس کی اولیاء اللہ اور اقطاب میں وہ شان ہو گی جو انبیاء و مرسلین میں میری شان ہے۔ (تفریح الخاطر)

حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا دیگر اولیاء سے ممتاز ہونا اور اولیائے کاملین کا اُن

سے عقیدت و محبت رکھنا رب عزوجل کا فضل اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ انتخاب کا نتیجہ ہے۔

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدت کا نرالہ انداز

لاکھوں افراد کو مسلمان کرنے والے خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے جب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللهِ (یعنی میرا قدم تمام اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کی گردن پر ہے) سنا تو جواباً عرض گزار ہوئے: بَلْ عَلٰی رَأْسِیْ (یعنی آپ کا قدم میرے سر پر ہے) اس واقعہ کی تفصیل ملاحظہ ہو۔ (تفریح الخاطر ۲۰، شمائم امدادیہ ص ۴۳، لطائف الغرائب بحوالہ سیرت غوث الثقلین)

سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق

شیخ خلیفۃ الاکبر رحمۃ اللہ علیہ نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللهِ (یعنی میرا قدم تمام اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کی گردن پر ہے) کا اعلان فرمایا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

صَدَقَ الشَّیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ فَکَیْفَ لَا هُوَ الْقُطْبُ وَاَنَا اَرْعَاهُ

ترجمہ: شیخ عبدالقادر جیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے سچ کہا ہے اور وہ یہ کیوں نہ کہتے جبکہ وہ قطبِ زمانہ اور میری زیر نگرانی ہیں۔

بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد حضرت بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ (جنکی زبان مبارک پر بچپن ہی سے قرآنِ پاک بطور کرامت جاری ہو گیا تھا) اس طرح غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کو یاد کرتے ہیں:

قبلهٔ اهل صفا حضرت غوث الثقلین
دستگیر همه جا حضرت غوث الثقلین

یعنی " اہل اللہ کی توجہ کا مرکز حضور غوث پاک ہیں
ہر جگہ مدد فرمانے والے حضرت غوث الانس والجن ہیں۔"

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کا خلاصہ یہ ہے کہ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کو علی

المرتضیٰ و حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے ذریعے رب تعالیٰ نے ایسا نوازا کہ اب ہمیشہ کیلئے یہ طے ہے کہ ولایت کی منزل وہی طے کر سکے گا جسے حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ سے فیض ملا ہو۔ (مکتوباتِ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ:609)

حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیشہ شریعتِ مطہرہ کے اصولوں کی پابندی فرمائی اور آپ نے قرآن وحدیث اور علم تفسیر میں درجۂ کمال پایا اور عبادتوں، ریاضتوں یعنی کثرتِ نوافل و تلاوتِ قرآن اور شب و روز مجاہدات کے ذریعے مقامِ فنا حاصل کیا۔ مقامِ فنا قربِ الٰہی کا خاص درجہ ہے جس کے بارے میں حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ فتوح الغیب میں فرماتے ہیں:

”اے بندے جب تو مقامِ فنا حاصل کرلے تو پھر“

”یُرَدُّ عَلَیْكَ التَّكْوِیْنُ“ (تمہیں تکوین عطا کر دی جائے گی) اس ارشاد کی شرح امام الحدیث شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (جن کے فیض سے برِّ صغیر میں علمِ حدیث پہنچا، جن کی شخصیت کا انکار نہیں کیا جاسکتا) اس طرح

فرماتے ہیں: تصرف داده می شود ترا در عالم بروجه کرامت و خرق عادت

ترجمہ: کرامت و خرقِ عادت کے طور پر تجھے سارے جہاں میں تصرّف کی قوّت عطا کی جائے گی۔ یعنی سارے جہاں میں کوئی مدد کیلئے پکارے تو اس کی مدد کرے گا۔

تمام کی نگاہوں میں معزز امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

مَنْ یُّسْتَمَدُّ بِهٖ فِیْ حَیَاتِهٖ یُسْتَمَدُّ بِهٖ بَعْدَ مَمَاتِهٖ (حوالہ حاشیہ مشکوٰۃ)

یعنی جس سے اس کی زندگی میں مدد مانگ سکتے ہیں اس سے اس کی وفات کے بعد بھی مدد طلب کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں! الحمد سے والناس تک مکمل قرآن پاک میں اور احادیث کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے مقام و مرتبہ عطا فرماتا ہے تو اس کامل کے وصال (انتقال) کے بعد اس کا مرتبہ و مقام ختم ہو جاتا ہے۔

محدثین ارشاد فرماتے ہیں جسے زندگی میں کرامات عطا کی گئیں انتقال (وصال) کے بعد اس کی قوتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ (توضیح البیان)

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو رب العالمین نے کئی کرامتوں سے نوازا محققین اور کاملین کے ارشادات کے مطابق آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات حدِّ تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں جن کا انکار ناممکن ہے۔

ضروری وضاحت

قرآنِ پاک واحادیثِ طیّبہ میں بتوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے اور بتوں کو خدا ماننے والوں کیلئے پیغام ہے کہ بت نہ حاجت روا ہیں نہ مشکل کشا ہیں نہ پکار سن سکتے ہیں اور نہ ہی مدد کرسکتے ہیں اب اگر کوئی بتوں کی بے بسی والی آیات کو base (بنیاد) بنا کر انبیاء علیہم السلام وصالحین پر fit (چسپاں) کردے اور کہے کہ اللہ والے نفع نہیں دے سکتے، یہ ہرگز درست نہیں ہے کیوں کہ اس طرح قرآنِ پاک کا مفہوم غلط بیان کرنا کہلائے گا جو کہ بدترین جرم ہے۔ چنانچہ بخاری

شریف میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول موجود ہے:

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ وَقَالَ: اِنَّهُمُ انْطَلَقُوا اِلٰى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ بدترین اور شریر لوگ ہیں جو کفار (مشرکین اور بتوں کی مذمت) کے بارے میں نازل ہونے والی آیات مومنین (انبیاء اور صالحین) پر چسپاں کرتے ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب استتابة المرتدین.....، باب قتل الخوارج والملحدین....)

خوب یاد رکھیں! اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی کرامات اللہ تعالیٰ کی قدرت و طاقت کے زیرِ اثر ہیں جن کا انکار رب العالمین سے نہ صرف دوری کا باعث ہے بلکہ پروردگار سے اعلانِ جنگ کے مترادف ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے:

مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ

ترجمہ: جو میرے ولی سے دشمنی رکھتا ہے میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔

(صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع)

محققین کے امام مفتی عالمِ اسلام علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جو اولیاء کی عظمت کا قائل نہیں يُخْشٰی عَلَيْهِ سُوْءُ الْخَاتِمَةِ اس پر برے خاتمے کا خوف ہے۔" (رسائل ابن عابدین، جلد ۲، صفحہ ۳۱۷)

خدارا! لرز جانا چاہیے کہ اولیاء اللہ کی عظمت کا انکار کہیں رب العالمین سے اعلانِ جنگ یعنی ایمان کے ضائع ہونے کا سبب نہ بن جائے۔

عاجزانہ درخواست

ہمیں ہمیشہ وقتاً فوقتاً دو رکعت صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر ایمان کی حفاظت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

ختمِ قادریہ شریف کی بہاریں

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس کی توفیق سے بغداد شریف میں علم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ختم قادریہ شریف کی بہاریں نصیب ہوئیں۔ جب پاکستان واپسی ہوئی تو فیضانِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ یعنی ختم قادریہ شریف کا سلسلہ جو بعد نمازِ فجر شروع ہوا۔ بحمد اللہ تعالیٰ لوگوں نے خوب برکتیں حاصل کیں اور سلسلہ بڑھتا

گیا۔ بالآخر حکمت کے پیشِ نظر بعد نماز عصر ختم قادریہ شریف کر دیا گیا۔ بلاشک جس کام کی نسبت کاملین کی طرف ہو اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دور دراز سے احباب شامل ہونے لگے حتیٰ کہ بعض اوقات سینکڑوں میل سفر کر کے لوگ ختم قادریہ شریف میں شریک ہونے کی سعادت پانے لگے۔ یقیناً اس میں کسی کا ذاتی کمال نہیں۔ رب عزوجل کے فضل پر معاملات کا دار و مدار ہوتا ہے ختم قادریہ شریف کی نسبت حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف ہے۔ صدیوں سے صالحین کے معمولات میں شامل رہا ہے اور اس کی بے شمار برکتیں ہیں جن میں سے چند کا تذکرہ کرتے ہیں جن کی اطلاعات ہمیں موصول ہوئیں وہ یہ ہیں:

- بے نمازیوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوئی
- فجر باجماعت کی پابندی
- اللہ تعالیٰ پر توکل اور اعتماد کی توفیق
- نمازِ تہجد کا اہتمام
- ۱۲ سال سے لاپتہ شخص کا مل جانا
- حج کی سعادت پانا
- رشتوں کی رکاوٹ دور ہوئی
- روزی میں برکت اور آسانی
- بغیر آپریشن کے شفایابی
- اثراتِ بد کا خاتمہ
- حرام روزی سے تائب ہوئے اور سودی کاروبار ٹھکرا دیا

محققین کے امام مفتی عالمِ اسلام علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جو اولیاء کی عظمت کا قائل نہیں یُخْشٰی عَلَیْہِ سُوْءُ الْخَاتِمَۃ اس پر برے خاتمے کا خوف ہے۔“ (رسائل ابن عابدین، جلد ۲، صفحہ ۳۱۷)

خدارا! لرز جانا چاہیے کہ اولیاء اللہ کی عظمت کا انکار کہیں رب العالمین سے اعلانِ جنگ یعنی ایمان کے ضائع ہونے کا سبب نہ بن جائے۔

عاجزانہ درخواست

ہمیں ہمیشہ وقتاً فوقتاً دو رکعت صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر ایمان کی حفاظت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

ختمِ قادریہ شریف کی بہاریں

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس کی توفیق سے بغداد شریف میں علم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ختم قادریہ شریف کی بہاریں نصیب ہوئیں۔ جب پاکستان واپسی ہوئی تو فیضانِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ یعنی ختم قادریہ شریف کا سلسلہ جو بعد نمازِ فجر شروع ہوا۔ بحمد اللہ تعالیٰ لوگوں نے خوب برکتیں حاصل کیں اور سلسلہ بڑھتا

گیا۔ بالآخر حکمت کے پیشِ نظر بعد نماز عصر ختم قادریہ شریف کر دیا گیا۔ بلاشک جس کام کی نسبت کاملین کی طرف ہو اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دور دراز سے احباب شامل ہونے لگے حتیٰ کہ بعض اوقات سینکڑوں میل سفر کر کے لوگ ختم قادریہ شریف میں شریک ہونے کی سعادت پانے لگے۔ یقیناً اس میں کسی کا ذاتی کمال نہیں۔ رب عزوجل کے فضل پر معاملات کا دار و مدار ہوتا ہے ختم قادریہ شریف کی نسبت حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف ہے۔ صدیوں سے صالحین کے معمولات میں شامل رہا ہے اور اس کی بے شمار برکتیں ہیں جن میں سے چند کا تذکرہ کرتے ہیں جن کی اطلاعات ہمیں موصول ہوئیں وہ یہ ہیں:

- بے نمازیوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوئی
- فجر باجماعت کی پابندی
- اللہ تعالیٰ پر توکل اور اعتماد کی توفیق
- نمازِ تہجد کا اہتمام
- ۱۲ سال سے لاپتہ شخص کا مل جانا
- حج کی سعادت پانا
- رشتوں کی رکاوٹ دور ہوئی
- روزی میں برکت اور آسانی
- بغیر آپریشن کے شفایابی
- اثراتِ بد کا خاتمہ
- حرام روزی سے تائب ہوئے اور سودی کاروبار ٹھکرا دیا

اور بعض واقعات تو ایسے ہوئے جنہیں رب العالمین کی غیبی مدد ہی کہا جائے گا جنہیں صیغۂ راز میں رکھنا ہی مناسب ہے۔ مزید یہ کہ بہارِ شریعت مسجد میں ہونے والے ختم قادریہ شریف پر حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کرم کا ایمان افروز واقعہ پیش آیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى اِحْسَانِهٖ

اللہ تعالیٰ سید الشہداء حضرت حمزہ، امام عالی مقام امام حسین، سیدی امام موسیٰ کاظم، حضور غوث اعظم دستگیر اور سیدی سبزواری رضی اللہ عنہم کے فیض کو مزید عام فرمائے اور ان کے صدقے اخلاص عطا فرمائے اور وہم و گمان سے بڑھ کر شاندار کامیابی عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ختم قادریہ کے تمام معاونین کو دونوں جہاں کی خوشیوں سے مالامال فرمائے۔

میری والدہ محترمہ، تمام علماء و مشائخ، اساتذۂ کرام اور تمام دعا کرنے والوں کا سایہ دراز فرمائے اور جن کے ایصال ثواب کیلئے جامع مسجد بہارِ شریعت، مسجد اقصیٰ اور مسجد حنفیہ قادریہ قائم ہوئیں ان پر اور میرے والد، بھائی مرحوم اور تمام مومنین جو اپنے والدین یا اعزہ و اقارب کے لیے ثواب جاریہ کے کام کرتے ہیں ان تمام پر ختم

قادریہ شریف کی برکتوں کا نزول فرمائے اور ہم سب کی قبروں کو روشن و منور فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

ختمِ قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

ہر نیک کام رضائے الٰہی عزوجل کی نیت سے کرنا ضروری ہے اور مزید جائز مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے نجات کی نیت شامل کرسکتے ہیں۔ ختم قادریہ شریف پڑھنے سے قبل وضو کرلیں اور اگر ممکن ہو تو غسل کرکے دھلے ہوئے کپڑے پہن کر دنیاوی تفکرات سے ذہن خالی کرلیں۔ وظیفہ نمبر ۱۰ تا ۱۷ پر خاص تصور قائم کرلیں کہ میں غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کو بطورِ وسیلہ پکار رہا ہوں اللہ تعالیٰ ان کے وسیلے سے میری تمام مشکلات آسان فرمادے گا۔ تمام اوراد پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیں اور تمام اوراد کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰس شریف اور قصیدۂ غوثیہ کو ایک بار پڑھ لیں اختتام پر تمام ختم قادریہ شریف کا ثواب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے والدین کریمین تمام انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اہل بیت اطہار و صالحین بالخصوص

حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے والدین کریمین اور تمام مسلمانوں کو پیش کریں پھر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں ان شاء اللہ عزوجل ختمِ قادریہ شریف کے وسیلے سے رب العلمین عزوجل کا خصوصی کرم ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی شخص تنہا تمام اوراد و وظائف کو (۱۱۱) بار نہیں پڑھ سکتا تو وہ تمام وظائف کو ایک ایک بار یا چند بار پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن خاص برکات خاص عدد پر موقوف ہیں۔

اے کریم پروردگار! ختم قادریہ شریف کی برکت سے دنیا و آخرت میں بھلائیاں نصیب فرما، تمام پریشانیوں کو دور فرما، دنیا میں کسی کا محتاج نہ فرما، خاتمہ بالخیر عطا فرما، عذابِ قبر سے محفوظ فرما اور کل بروزِ قیامت اپنے پیاروں کے ساتھ جنت میں داخلہ عطا فرما۔

ختمِ قادریہ کبیر

1 درودِ غوثیه

111 بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

2 سوئم کلمه

111 بار پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

3 سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ

111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

4 سورہ اخلاص

111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

5

111 بار پڑھیں

يَا بَاقِيُ اَنْتَ الْبَاقِيْ

اے باقی رہنے والے (اللہ عزوجل) تو ہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

نوٹ: اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکے کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہٰذا میں سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔

5

111 بار پڑھیں

يَا شَافِيُ اَنْتَ الشَّافِيْ

اے شفاء دینے والے (اللہ عزوجل) تیرے ہی قبضہ میں شفاء ہے

نوٹ: اس ورد کو تمام مسلمانوں کی شفایابی کی نیت سے پڑھتے ہوئے یہ تصور ذہن میں رکھیں کہ آج دنیا کی بیماریاں اور پریشانیاں ہمیں بے قرار کر دیتی ہیں۔ کیا باطنی امراض (مثلاً سنت سے دوری اور نماز باجماعت کے ترک کرنے) نے ہمیں کبھی بے قرار کیا؟ اصل تباہی کا سبب تو باطنی امراض ہیں جو انسان کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

5

111 بار پڑھیں

یَا کَافِیُ اَنْتَ الْکَافِیُ

اے کفایت کرنے والے (اللہ عَزَّوَجَلَّ) تو ہی (ہمیں) کافی ہے

نوٹ: اس ورد کو اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ میں عین بیت اللہ شریف کے سامنے احرام کی حالت میں حاضر ہوں اور اپنے معاملات اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سونپ رہا ہوں جس کا اعتماد اور بھروسہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر ہوتا ہے اس کی غیب سے مدد کی جاتی ہے۔

یاد رکھیں! میرے لیے اللہ کافی ہے کہ وہ معنی نہیں جو شیطان عام کرنا چاہتا ہے کہ مسلمانوں کو تعظیمِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے دور کر دے اولیاء اللہ کی کرامتوں کا منکر بنا دے اور کہے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے ہرگز ایسا نہیں۔

"میرے لیے اللہ کافی ہے" کے معنی یہ پیغام دیتے ہیں کہ انسان جھوٹ، ناجائز لین دین اور سود کو ٹھکرا دے دنیا کیا کہے گی اس کی پرواہ نہ کرے کیونکہ اس کا اعتماد خالق و مالک و رزّاق پروردگار پر ہے۔

6

111 بار پڑھیں

یَا رَسُوْلَ اللہِ اُنْظُرْ حَالَنَا

اے اللہ کے رسول! ہماری حالت پر توجہ فرمائیے

یَا حَبِیْبَ اللہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ کے حبیب! ہماری عرض سماعت فرمائیے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ

بے شک میں غموں (پریشانیوں کے) سمندر میں غرق ہوں

خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا

میرا ہاتھ پکڑیں اور ہماری مشکلات کو (باذنِ خداوندی) آسان فرما دیں

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے زمانے میں مسلمانوں کے سپہ سالار جلیل القدر صحابی حضرت خالد بن ولید اور دیگر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو براہِ راست مدد کیلئے پکارا۔ چنانچہ منقول ہے:

کَانَ شِعَارُھُمْ یَوْمَئِذٍ یَا مُحَمَّدَاہُ

(البدایہ والنہایہ، ج6، ص24، مطبوعہ بیروت، لبنان)

یعنی اس دن مسلمانوں کا طریقہ اور شعار حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو مدد کیلئے پکارنا تھا۔

7 — 111 بار پڑھیں

يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِىْ

اے معبودِ برحق کے محبوب! میری دستگیری فرمائیں

مَا لِعَجْزِىْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِىْ

میری کمزوری کا سہارا آپ کے سوا کوئی نہیں

س ورد کو بطورِ وسیلہ پڑھتے ہوئے یہ تصوُّر رکھیں کہ میں حضورِ اکرم ﷺ کی جالیوں کے روبرو حاضر ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی نظر خاص کا طلبگار ہوں یقیناً اللہ تعالیٰ رسول للہ ﷺ کی نظرِ خاص کے ذریعے میری مشکلات کو آسان فرمادے گا۔

8 — 111 بار پڑھیں

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ كُلَّ صَعْبٍ

یا اللہ ہر مشکل کو آسان کردے

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

نیکوں کے سردار کی حرمت کے صدقے میں آسان کردے

9 — 111 بار پڑھیں

يَا صِدِّيْق يَا عُمَر يَا عُثْمَان يَا حَيْدَر

اے حضرت ابو بکر صدیق! اے حضرت عمر فاروق! اے حضرت عثمان غنی! اے حضرت حیدرِ کرّار!

دَفْعِ شَر كُنْ خَيْر آوَرْ يَا شَبِّيْر يَا شَبَّر

(اللہ کی عطا سے) شر دور کریں اور بھلائی لائیں اے شبیّر (امام حسین) اے شبّر (امام حسن)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا اَضَلَّ اَحَدُكُمْ شَيْئًا اَوْ اَرَادَ اَحَدُكُمْ عَوْنًا وَهُوَ بِاَرْضٍ لَيْسَ بِهَا اَنِيْسٌ

فَلْيَقُلْ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَغِيْثُوْنِىْ (المعجم الکبیر للطبرانی)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا وہ مدد حاصل کرنا چاہتا ہو اور ایسی جگہ میں ہو جہاں کوئی اس کا مونس و غمخوار نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَغِيْثُوْنِىْ — ترجمہ: اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

نوٹ: اگر مدد مانگنا شرک ہوتا تو حضور ﷺ اس کی ہرگز تعلیم نہ فرماتے۔ آیئے! صحابہ رضی اللہ عنہم کی اداؤں کا حسین تصور قائم کر کے خیر کی خیرات طلب کرتے ہوئے پڑھیں صحابہ رضی اللہ عنہم کی عظمت کے صدقے اللہ تعالیٰ ہمیں دونوں جہاں کی خوشیوں سے مالامال فرمادے۔

یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ شَاہ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ الْمَدَدْ

اے حضرت بادشاہ شیخ سید عبد القادر جیلانی اللہ کیلئے کچھ عطا کیجیے اور مدد فرمائیے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کے زمانے میں ایک ایسا گروہ تھا جو کثرت سے قرآنِ پاک کی تلاوت کرتا تھا لیکن شرک کی حقیقت نہ سمجھنے کی بناء پر انہوں نے صحابۂ کرام پر شرک کا الزام لگایا۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قوم کو سمجھانے کیلئے تشریف لے گئے قرآن پڑھ کر سنایا مگر اس گروہ کے اکثر افراد نے آپ کی بات سمجھنے سے انکار کر دیا۔ آخر کیوں؟

اس عنوان کو تفصیل سے جاننے کیلئے کتاب ”قرآنِ کریم اور معیارِ ہدایت“ کا مطالعہ فرمائیں یا ”شرک کی حقیقت“ بیان سماعت کریں۔

یاد رکھیں !!!

اللہ والوں سے مدد طلب کرنا در حقیقت انہیں وسیلہ بنانا ہے

قرآن پاک میں کئی مقامات پر بتوں کی مذمت کی گئی کہ ” وہ نہ حاجت روا ہیں اور نہ ہی مشکل کشا ہیں“۔ وہیں اللہ والوں کی امداد (یعنی مدد کرنا) کا بھی بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

”صالح مومنین مدد گار ہیں“ (پارہ 28، سورۃ التحریم، آیت 4)

مَا ھَمَه مُحْتَاج تُو حَاجَتْ رَوَا

ہم سب محتاج ہیں اور آپ (اذنِ الٰہی سے) حاجتوں کو پورا کرنے والے ہیں

اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا

اے غوثِ اعظم! اے سردار! مدد فرمائیں

بخاری شریف حدیث قدسی

اللہ عزوجل فرماتا ہے! جب میرا بندہ فرائض کی پابندی کے ساتھ نوافل پر ہمیشگی اختیار کرتا ہے تو

كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ يَسْمَعُ بِهٖ، وَبَصَرَهُ الَّذِیْ يُبْصِرُ بِهٖ (صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع)

میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔

اس کی شرح میں ہے:

سَمِعَ الْقَرِيْبَ وَالْبَعِيْدَ قَدَرَ عَلَى التَّصَرُّفِ فِي الصَّعْبِ وَالسَّهْلِ وَالْبَعِيْدِ وَالْقَرِيْبِ

یعنی جب اللہ تعالیٰ کے جلال کا نور اس کے کان ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی پکار سن لیتا ہے اور مشکل کو آسان کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر، ج 7، ص 436، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

12 — 111 بار پڑھیں

مُشکِلاتِ بے عَد دُ دا رَیم مَا

ہماری مشکلات بے شمار ہیں اے غوثِ اعظم

اَلْمَدَ دْیا غَوْثِ اَعْظَمْ پِیرِ مَا

(اے) ہمارے پیر! ہماری (باذن اللہ) مدد فرمائیں

ولی کامل امام نورالدین ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ (سن وصال 691ھ) اپنی مشہور زمانہ تصنیف بَهْجَةُ الْاَسْرار میں حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد تحریر کرتے ہیں:

وَمَنْ نَادَانِیْ بِاسْمِیْ فِیْ شِدَّةٍ فُرِجَتْ عَنْهُ

ترجمہ: جو کسی مصیبت میں میرا نام پکارے اس کی مصیبت دور کر دی جائے گی۔

شارح بخاری رحمۃ اللہ علیہ تہذیب التہذیب میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابو علی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ سخت ترین پریشانی میں مبتلا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں بشارت دی کہ:

صِرْ اِلٰی قَبْرِ یَحْیَی بْنِ یَحْیٰی وَاسْتَغْفِرْ وَسَلْ تُقْضَ حَاجَتُكَ فَاَصْبَحْتُ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقُضِیَتْ حَاجَتِیْ

ترجمہ: یحیٰ بن یحیٰ کی قبر پر حاضری دو اور استغفار کرو اور سوال کرو۔ تمھاری حاجت پوری کر دی جائے گی تو میں صبح اٹھا پس میں نے ایسا ہی کیا تو میری حاجت پوری کر دی گئی۔ (تہذیب التہذیب، جلد 4، ص 398، مطبوعہ بیروت)

13 — 111 بار پڑھیں

یَا حَضْرَتْ شَیْخْ مُحْیِ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْر

اے حضرت شیخ محی الدین مشکل کشائی فرمانے والے (باذن الٰہی) بھلائی عطا ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے: (پارہ 28، سورۃ التحریم، آیت 4)

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین مددگار ہیں۔

غور فرمائیں! کیا اللہ تعالیٰ کی مدد ناکافی ہے؟ جو جبریل امین علیہ السلام اور صالح مومنین کو مددگار کہا گیا؟

قطعاً ایسا نہیں! یقیناً ذاتی و حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کی عطا و قدرت سے صالح مومنین مددگار ہیں۔

غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشادِ گرامی

عَلَیْكُمْ بِلُزُوْمِ الْمَسَاجِدِ وَكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ

ترجمہ: اے ایمان والو! تم مسجدوں کو اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کو لازم کر لو۔

(فتح الربانی)

14

111 بار پڑھیں

اِمْدَادُ کُنْ اِمْدَادُ کُنْ اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادُ کُنْ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَرْ دِیْن و دُنْیَا شَادُ کُنْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتْگِیْر

دین ودنیامیں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے

علمِ مصطفیٰ ﷺ کی وسعتیں

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دُنیا کی باتیں ہوں گی۔۔۔ (بیہقی)
- (میری اُمت) اپنے اعمال میں دکھلاوا (ریاکاری) کرے گی۔۔۔ (مسند احمد)
- وَاِنِّیْ وَاللّٰہِ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمْ اَنْ تُشْرِکُوْا بَعْدِیْ

(صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الشھید)

یعنی اللہ تعالیٰ کی قسم! بے شک میرے بعد میری امت شرک میں مبتلا نہیں ہوگی۔

خوش بخت اور سعادت مند شخص وہ ہے جو فرمانِ مصطفیٰ ﷺ پر سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے شیطانی وسوسوں سے نجات حاصل کرتا ہے اور مسلمانوں کو مشرک (کافر) نہیں سمجھتا ہے۔

15

111 بار پڑھیں

یَا حَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالیٰ

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے) ہماری مدد فرمائیں

شرک کی اقسام

- **شرک فی الذات:** یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو الٰہ (خدا) مانا جائے۔
- **شرک فی العبادت:** یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی لائقِ عبادت مانا جائے۔
- **شرف فی الصفات:** یہ ہے کہ جیسی صفات اللہ کی ہیں ویسی صفات کسی اور کے لیے مانی جائیں۔

نوٹ: واضح رہے کہ شرک فی الصفات نہ سمجھنے کی بنا پر خارجیوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو معاذ اللہ مشرک کہا۔ اس واقعہ کی تفصیل، اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی صفات میں فرق جاننے کیلئے کتاب ”معیارِ ہدایت“ کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

خُذْ یَدِیْ یا شَاہِ جِیلَاں خُذْ یَدِیْ

میرا ہاتھ پکڑیئے اے شاہِ جیلاں! میرا ہاتھ پکڑیئے

شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ

اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ عطا کیجیے، آپ نورِ احمدی ہیں

شرک کا تعلق

شرک کا تعلق زندہ، وفات شدہ، قریب اور دور پر نہیں۔ کیوں کہ اگر دور سے پکارنا ہی شرک ہو تو کیا کسی بت کو قریب سے پکارنا شرک نہیں ہوگا؟ اسی طرح جو فرعون کو الٰہ سمجھ کر پکارتے تھے وہ بھی مشرک ہی تھے اگرچہ فرعون زندہ اور قریب تھا۔ شرک کا تعلق عقیدے سے ہے۔ جس کو پکار رہا ہے اس کو الٰہ، معبود اور خدا یقین کرتا ہے تو شرک ہے اسے خواہ دور سے پکارے یا نزدیک سے وہ زندہ کو پکارے یا وفات شدہ کو۔ قرآن پاک میں ہے:

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـهًا اٰخَرَ

ترجمہ: کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خدا سمجھ کر مت پکارو۔

(پارہ 20، سورۃ القصص، آیت 88)

طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتْگِیْرْ دُشْمَنْ ہوئے زِیْر

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

مدرس مکۃ المکرمہ سید محمد علوی مالکی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

یَعْلَمُ کُلُّ اَحَدٍ اَنَّ الْمُوَحِّدَ اِذَا طَلَبَ شَیْئًا مِّنْ ذِی الْجَاہِ عِنْدَ اللّٰہِ فَلَا یُرِیْدُ مِنْھُمْ اَنْ یَّخْلُقُوْا شَیْئًا وَّاِنَّمَا یُرِیْدُ اَنْ یَّتَسَبَّبُوْا لَہٗ بِمَا اَقْدَرَھُمُ اللّٰہُ عَلَیْہِ مِنْ دُعَآءٍ وَمَا شَآءَ اللّٰہُ مِنْ تَصَرُّفٍ

یعنی: مسلمان یہ بات خوب جانتا ہے کہ جب کوئی شخص کسی بزرگ و عند اللہ مرتبہ والے سے کوئی چیز مانگتا ہے تو ان کے بارے میں خالق ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتا بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دعا و تصرف (مدد کرنے) کی قوت عطا کی ہے اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقصد حاصل ہونے کا ذریعہ بنے۔

(مَفَاھِیْمُ یَجِبُ اَنْ تُصَحَّحَ)

سُوْرَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

وَمَا لِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّىْٓ اِذًا
لَّفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا
غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ
وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِىْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا
هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ
رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا
هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا
يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا
صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى
الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم
مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي
آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى
الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ
مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ
يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ
الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ
الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فرمانِ رسول اللہ ﷺ

1۔ جس نے سورۂ یٰس کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔ (سنن الترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل یٰس)

2۔ جس نے صبح کو سورۂ یٰس کی تلاوت کی اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

(سنن الدارمی، ومن کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل یٰس)

19 قصیده غوثیه

سَقَانِی الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُئُوسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِی

اَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی
یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِی مِثَالِی

كَسَانِى خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِى بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

وَاَطْلَعَنِى عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ
وَقَلَّدَنِى وَاَعْطَانِى سُؤَالِى

وَوَلَّانِى عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِى نَافِذٌ فِى كُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فِى بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِى الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فِى جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِى

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِى اِلَّا اَتَالِى

وَتُـخْبِرُنِي بِـمَا يَأْتِـي وَيَـجْرِي
وَتُعْلِمُنِي فَأَقْصِرْ عَنْ جِدَالِـي

مُـرِيْدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّي
وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُـرِيْدِي لَا تَـخَفْ اَللّٰهُ رَبِّـي
عَطَانِيْ رِفْـعَةً نِلْتُ الْمَنَالِـي

طُبُوْلِي فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِي

بِلَادُ اللّٰهِ مُـلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَالِي

نَظَرْتُ اِلَـى بِلَادِ اللّٰهِ جَـمْـعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِي

فَمَنْ فِي اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مِثْلِي
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِي

رِجَالِی فِی ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِی ظُلَمِ اللَّیَالِی کَاللَّآلِی

وَکُلٌّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّی
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
ھُوَ جَدِّی بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِی

مُرِیْدِی لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّی
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِی
وَاَعْلَامِی عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِی
وَاَقْدَامِی عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِی
وَجَدِّی صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اختتام قصیدہ غوثیہ

تَقَبَّلْنِی وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِی
اَغِثْنِی سَیِّدِی اُنْظُرْ بِحَالِی

20 درودِ غوثیہ

111 بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ
الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مترجم

حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی صاحب مدظلہ العالی

نظر ثانی

فقیہ العصر حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم قادری صاحب مدظلہ العالی

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی آصف عبداللہ قادری صاحب مدظلہ العالی

عہد نامہ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ اَنْتَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْكَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ
اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّكِلُ
اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عَھْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

فوت شدہ سے ہمدردی کیجیے اور عہد نامہ کو قبر میں طاق کھود کر رکھ دیجیے

دعا برائے غیبی امداد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا امام موسیٰ کاظم کو خواب میں یہ دعا تعلیم فرمائی
آپ نے اسے پڑھا تو غیبی مدد شامل حال ہوئی:

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّيَا سَابِقَ الْفَوْتِ
وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لَحْمًا وَّمُنْشِرَهَا بَعْدَ
الْمَوْتِ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى
وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنَ
الْمَخْلُوْقِيْنَ يَا حَلِيْمًا ذَا اِنَاتِهٖ لَّا يَقْوٰى
عَلٰى اِنَائَتِهٖ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا
يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصٰى عَدَدًا فَرِّجْ عَنِّىْ

حوالہ: (وفیات الاعیان۔ ج 5 ص 309 مصنفہ علامہ شمس الدین احمد بن محمد بن ابی بکر بن خلجان متوفی 681ھ)

تمام احباب روزانہ ضرور اس کا ورد فرمائیں

سَیِّدُنَا کَرِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

اس مبارک ورد کو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یادوں میں ڈوب کر کم از کم 500 بار پڑھنا روزانہ اپنا معمول بنالیں، ان شاء اللہ محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں اضافہ ہوگا اور ہر مشکل میں آسانی ہوگی

دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ
الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی شب) اس ورد کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔ (بحوالہ ''افضل الصلوۃ علی سید السادات'')

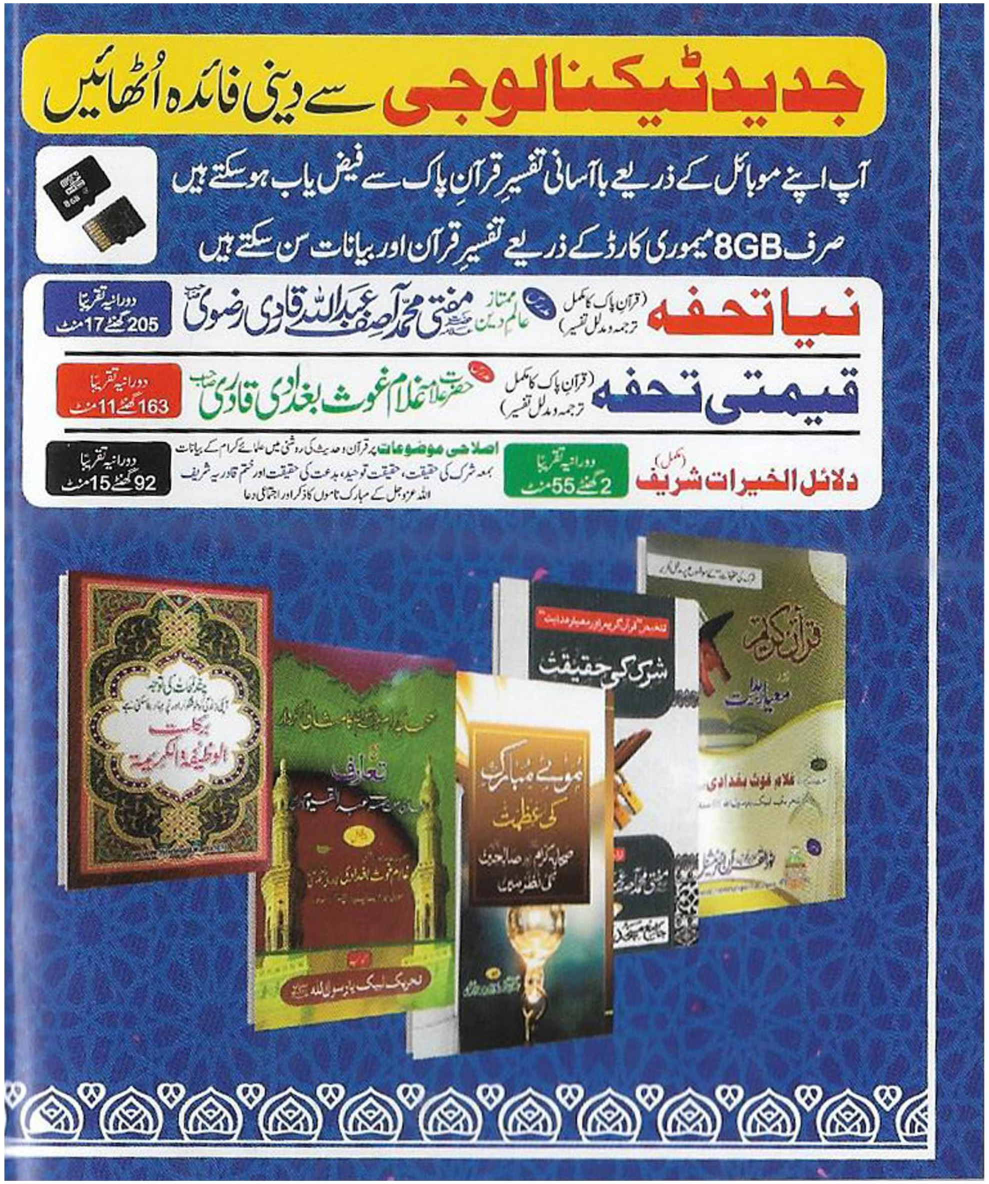

جدید ٹیکنالوجی سے دینی فائدہ اُٹھائیں
آپ اپنے موبائل کے ذریعے باآسانی تفسیرِ قرآنِ پاک سے فیض یاب ہوسکتے ہیں
صرف 8GB میموری کارڈ کے ذریعے تفسیرِ قرآن اور بیانات سن سکتے ہیں
نیا تحفہ
(قرآنِ پاک کامکمل ترجمہ و مدلل تفسیر)
ممتاز عالم دین حضرت علامہ مفتی محمد آصف عبداللہ قادری رضوی صاحب
دورانیہ تقریباً 205 گھنٹے 17 منٹ
قیمتی تحفہ
(قرآنِ پاک کامکمل ترجمہ و مدلل تفسیر)
حضرت علامہ غلام غوث بغدادی قادری صاحب
دورانیہ تقریباً 163 گھنٹے 11 منٹ
دلائل الخیرات شریف (مکمل)
دورانیہ تقریباً 2 گھنٹے 55 منٹ
اصلاحی موضوعات پر قرآن و حدیث کی روشنی میں علمائے کرام کے بیانات
بمعہ شرک کی حقیقت، حقیقت توحید، بدعت کی حقیقت اور ختم قادریہ شریف
اللہ عزوجل کے مبارک ناموں کا ذکر اور اجتماعی دعا
دورانیہ تقریباً 92 گھنٹے 15 منٹ
برکات الوظیفۃ الکریمۃ
موئے مبارک کی عظمت
شرک کی حقیقت
قرآن کریم